عقیدۂ ختمِ نبوّت

اہمیّت و فضیلت

(مولانا) محمّد اسمٰعیل شجاع آبادی

شائع کردہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ، ملتان - فون : 061-4783486

لاہور 0300-4304277، کراچی 0333-3060501، اسلام آباد 0300-7550481، پشاور 0333-9223020، کوئٹہ 081-2841995

www.amtkn.com, www.laulak.info, www.khatm-e-nubuwwat.info

www.khatm-e-nubuwwat.com, ameer@khatm-e-nubuwwat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عقیدہ ختم نبوت دین اسلام کی بنیاد ہے۔ پورے دین کی عمارت عقیدہ ختم نبوت پر قائم ہے۔ قرآن پاک کی ایک سو آیات میں عقیدہ ختم نبوت کو بیان کیا گیا ہے۔ سرور دو عالم ﷺ نے دو سو سے زائد احادیث میں اس عقیدہ کو بیان کیا ہے۔ امت مسلمہ کی سب سے اہم اور مقدس شخصیات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں سب سے پہلا اجماع جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے خلاف اعلان جہاد پر کیا اور عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کی۔ عقل صحیح کا تقاضا بھی یہی ہے کہ جس چیز کی ابتداء ہو اس کی انتہاء بھی ہونی چاہیے۔ سلسلہ نبوت کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور انتہاء سرور دو عالم ﷺ کی ذات گرامی پر۔ چنانچہ آقائے نامدار ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: ”اول الانبیاء آدم وآخرھم محمد ﷺ“

دینی تاریخ میں عالم چار ہیں: ۱...... عالم ارواح۔ ۲...... عالم دنیا۔ ۳...... عالم برزخ۔ ۴...... عالم آخرت۔ جب ہم عالم ارواح کو دیکھتے ہیں تو عالم ارواح میں حضور ﷺ کی نبوت و رسالت کا پرچار ہوتا نظر آتا ہے۔ چنانچہ پروردگار عالم جل شانہ فرماتے ہیں: ”واذاخدا اللہ میثاق النبیین لما آتیتکم من کتاب وحکمة ثم جائکم رسول مصدق لما معکم لتومننن بہ ولتنصرنہ قال ء اقررتم واخذتم علی ذالکم اصری قالو اقررنا قال فاشھدوا وانامعکم من الشاھدین:“ (آل عمران:۸۱)

اس آیت کریمہ میں اللہ پاک نے عالم ارواح میں ہونے والے ایک عہد و پیمان کا تذکرہ فرمایا ہے۔ جو ازل میں اللہ پاک نے تمام انبیائے کرام علیہم السلام سے رحمت دو عالم ﷺ کے بارے میں لیا کہ اگر آپ کی زندگی میں محمد ﷺ تشریف لائیں تو آپ ان پر ایمان بھی لائیں اور ان کی نصرت و امداد بھی کریں۔ اس عہد و میثاق میں حضور ﷺ کی کمال درجہ کی بلندی شان بیان کی گئی ہے کہ انبیاء بھی آپ ﷺ پر ایمان لائیں گے اور ان کی مدد و نصرت فرمائیں گے۔ چنانچہ مختلف مواقع میں یہ بلندیٔ شان

واضح کی گئی ہے۔ جیسے لیلۃ المعراج میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھنا۔ عالم آخرت میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا آپ ﷺ کے جھنڈے کے نیچے جمع ہونا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنے اپنے دور میں آپ ﷺ کی آمد کی بشارت وخبر دینا۔ مزید عملی طور پر اس عہد کی تکمیل کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر اٹھایا جانا، قیامت کے قریب دوبارہ دنیا میں تشریف لاکر آپ ﷺ کی امت اور آپ ﷺ کے دین کی نصرت وامداد کرنا یہ سب حضور ﷺ کی بلندی شان کو واضح کرتے ہیں۔

عالم دنیا میں آپ ﷺ کی ختم نبوت کا تذکرہ

سب سے پہلے انسان (حضرت آدم علیہ السلام) جب دنیا میں تشریف لائے تو ان کے دونوں شانوں (کندھوں) کے درمیان لکھا ہوا تھا: ''بین کتفی آدم مکتوب محمد رسول اللّٰہ وخاتم النبیین:'' (خصائص الکبریٰ ص ۱۹ جلد اول)

نیز جب آدم علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے تو سب سے پہلی آواز جو ان کے کانوں سے ٹکرائی وہ حضور ﷺ کی رسالت ونبوت سے متعلق تھی۔

چنانچہ حدیث پاک میں آتا ہے: ''فنزل جبریل فنادیٰ باالآذان اللّٰہ اکبر مرتن اشهد ان لا اله الا اللّٰہ مرتین واشهد ان محمد رسول اللّٰہ مرتین قال آدم من محمد فقال هو آخر ولدك من الانبیاء'' جب حضرت آدم علیہ السلام ہند میں نازل ہوئے، انہوں نے وحشت (اجنبیت) محسوس کی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کلمات اذان ارشاد فرمائے۔ ان کلمات میں اشهد ان محمد رسول اللّٰہ دو مرتبہ فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے پوچھا کہ محمد ﷺ کون ہیں؟ تو جبرائیل امین علیہ السلام نے جواب میں فرمایا کہ وہ آپ کی اولاد میں سے آخری نبی ہیں۔ (ابن عساکر، کنز العمال جلد ۱۱ حدیث نمبر ۳۲۱۳۹)

عالم برزخ

عالم برزخ یعنی مرنے کے بعد قبر میں جب منکر نکیر (سوال و جواب کے

فرشتے) میت کو زندہ کرتے ہیں اور اس سے تین معروف سوال کرتے ہیں۔ تیرا رب کون ہے؟۔ تیرا دین کیا ہے؟۔ تیرا نبی کون ہے؟۔ تو میت جواب میں کہتی ہے: ”ربی الله وحده لاشريك له...... الاسلام ديني...... ومحمد نبي...... وهو خاتم النبيين فيقولان صدقت:“یعنی میرا رب وہ اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ میرا دین اسلام ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ میرے نبی ہیں اور وہ آخری نبی ہیں۔
(تفسیر درمنثور ج ۶ ص ۱۶۰)

عالم آخرت میں حضور ﷺ کی ختم نبوت کا تذکرہ

چنانچہ حدیث شفاعت میں ہے جب انسان تھک ہار کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور ان سے شفاعت کی درخواست کریں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جواب میں فرمائیں گے کہ میں آج شفاعت کی پوزیشن میں تو نہیں۔ البتہ میں تمہاری رہنمائی کرسکتا ہوں: ”اذهبوا الىٰ غيرى اذهبو الىٰ محمد فياتون محمدا ﷺ فيقولون يا محمد انت رسول الله وخاتم الانبياء“

حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں، تو لوگ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور کہیں گے یا محمد ﷺ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ (بخاری ج ۲ ص ۶۸۵)

کلمہ شہادت کی طرح ختم نبوت بھی ایمان کا جزو ہے

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بچپن میں اغواء ہوئے اور فروخت ہوتے ہوئے حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے۔ ان کے خاندان والوں کو جب پتہ چلا کہ زید حضور ﷺ کے پاس ہیں۔ وہ آئے اور آکر کہا اے زید! اٹھ اور ہمارے ساتھ چل۔ تو میں (زید) نے کہا کہ میں حضور ﷺ کی خدمت کے مقابلہ میں ساری دنیا کو کچھ نہیں سمجھتا اور نہ آپ کے سوا کسی اور کا ارادہ رکھتا ہوں۔ تو میرے رشتہ دار حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اس لڑکے کے بدلہ میں آپ کو بہت سارا مال دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس لڑکے کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے۔ اس پر انہیں حضور ﷺ نے

فرمایا: ''اسئلکم ان تشھدوا ان لاالہ الا اللہ وانی خاتم الانبیاء ورسلہ ارسلہ معکم'' میں تم سے کہتا ہوں کہ تم اس بات کی شہادت دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کے نبیوں اور رسولوں میں سے آخری ہوں تو میں اس کو تمہارے ساتھ بھیج دوں گا۔ (مستدرک حاکم ج ۳ ص ۲۱۴)

اس حدیث پاک میں حضور ﷺ نے عقیدہ ختم نبوت کو کلمہ شہادت کی طرح ایمان کا جزو قرار دیا۔

علامہ ابن نجیم اپنی شہرہ آفاق کتاب ''الاشباہ والنظائر'' میں تحریر فرماتے ہیں: ''اذا لم یعرف الرجل ان رسول اللہ ﷺ آخر الانبیاء فلیس بمسلم فانہ من الضروریات'' جس کو یہ معلوم نہیں کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں وہ مسلمان نہیں۔ کیونکہ عقیدہ ختم نبوت ضروریات دین میں سے ہے اور ضروریات دین میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرنا کفر ہے۔ (الاشباہ والنظائر ص ۱۰۲)

قرآن وسنت کی روشنی میں امت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ جس طرح نبوت کا دعویٰ کرنا کفر ہے۔ ایسے ہی نبوت کی تمنا کرنا بھی کفر ہے۔ چنانچہ علامہ حلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''لوتمنیٰ فی زمن نبیا اوبعدہ ان لوکان نبیا فیکفر فی جمیع ذالک والظاہر لافرق بین تمنیٰ ذالک باللسان او القلب''

اگر کوئی انسان ہمارے نبی ﷺ کی زندگی میں یا آپ ﷺ کی وفات کے بعد نبوت کی تمنا کرے تو ان تمام امور کی وجہ سے کافر ہو جائے گا۔ اور ظاہر ہے کہ تمنا زبان کے ساتھ ہو یا دل میں اس میں کوئی فرق نہیں۔ جب ایک شخص نبوت کی تمنا سے کافر ہو جاتا ہے تو دعویٰ نبوت اس سے بھی بڑا کفر ہو گا۔ پھر مدعی نبوت پر ایمان لانا بڑی جرأت کی بات ہے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ کے بعد مدعی نبوت سے علامت نبوت طلب کرنا بھی کفر ہے۔ چنانچہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''من طلب منہ علامۃ فقد کفر لقول النبی ﷺ لا نبی بعدی'' جو کسی مدعی نبوت سے نبوت کی نشانی طلب کرے تو کافر ہو جائے گا۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ فرما چکے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مناقب صدر الائمہ المکی ص ۱۶۱ جلد اول)

الغرض عقیدہ ختم نبوت اتنا اہم اور ضروری ہے کہ اس میں کسی قسم کا تامل کرنا بھی خالص کفر ہے۔ آپ خود اندازہ فرمائیں کہ مرزا قادیانی نے نہ صرف حضور ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا بلکہ بیسیوں دعوے کیے۔ لہٰذا مرزا قادیانی یا کسی ایسے مدعی نبوت کو نبی ماننا، مجدد، امام مہدی، مذہبی رہنما، مسیح ماننا تو در کنار اسے مسلمان سمجھنا یا اس کے کفر میں شک کرنا بھی ایک مسلمان کو کافر بنا دیتا ہے۔ عرب وعجم اور دنیا بھر کے علماء کرام کا متفقہ فتویٰ ہے ایسے مدعی نبوت کذاب ودجال، مرتد، زندیق اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

خیر القرون کے زمانہ سے امت مسلمہ عقیدہ ختم نبوت کی چوکیداری کرتی چلی آرہی ہے اور یہاں تک حساس ہے اور اس کا متفقہ عقیدہ ہے کہ: ''من شك في كفره وعذابه فقد كفر'' یعنی جو شخص مدعی نبوت کے کفر اور اس کے عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

غرض یہ کہ عالم ارواح ہو یا عالم دنیا، عالم برزخ ہو یا عالم آخرت، تمام جہانوں میں حضور ﷺ کی ختم نبوت کا ہی چرچا نظر آتا ہے۔ ختم نبوت پر ایمان پورے دین پر ایمان ہے۔ ختم نبوت پر ایمان قرآن پاک پر ایمان ہے۔ ختم نبوت پر ایمان احادیث نبویہ پر ایمان ہے۔ ختم نبوت پر ایمان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر ایمان ہے۔ ختم نبوت پر ایمان اہل بیت رضی اللہ عنہم کو ماننا ہے۔ ختم نبوت کا انکار پورے دین اسلام کا انکار ہے۔ ختم نبوت کا انکار قرآن پاک کی حقانیت کا انکار ہے۔ ختم نبوت کا انکار احادیث نبویہ پر عدم اعتماد ہے۔ ختم نبوت کا انکار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت کا انکار ہے۔ گویا عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اور اس کی بقا اصل الاصول اور افرض الفرائض ہے۔

علماء کرام فرماتے ہیں: ''من لم يعرف ان محمداً خاتم الانبياء فليس بمسلم'' جیسا کہ پہلے گزرا۔ یعنی مسلمان ہونے کے لئے حضور ﷺ کو آخری نبی جاننا اور ماننا دونوں ضروری ہیں۔ قصہ مختصر عقیدہ ختم نبوت قرآن پاک کی ننانوے آیات سے ثابت ہے۔ نیز یہ عقیدہ دو سو دس احادیث سے ثابت ہے۔ عقیدہ ختم نبوت تواتر سے ثابت ہے۔ عقیدہ ختم نبوت اجماع امت سے ثابت ہے۔ یعنی

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں سب سے پہلا اجماع عقیدہ ختم نبوت پر ہوا۔ اس عقیدہ کے تحفظ کے لئے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بارہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہ نے جام شہادت نوش فرمایا۔ جن میں سات سو حفاظ وقراء اور ستر بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے۔ عقیدہ ختم نبوت کی برکت سے اللہ پاک نے امت مسلمہ کو ''اجماع امت'' کی سعادت سے سرفراز فرمایا۔

جنگ یمامہ میں بارہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وتابعین رحمۃ اللہ علیہم شہید ہونے کے بعد قرآن پاک کو کاغذ پر اتارنے اور جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والے سے دلیل طلب کرنے کو کفر قرار دیا گیا۔

قرآن کریم کا قیامت کی صبح تک باقی رہنا بھی ختم نبوت کی دلیل ہے۔ کیونکہ اس وقت دنیا میں کسی آسمانی کتاب کے حافظ موجود نہیں۔ جبکہ قرآن پاک کے حفاظ دو کروڑ سے زائد موجود ہیں۔ پہلی کتابیں عارضی اور وقتی ضرورت کے لئے نازل ہوئیں۔ اس لئے اب یہ اپنی اصل شکل میں دنیا میں کہیں بھی موجود نہیں۔ قرآن پاک دائمی ہے۔ اس لئے اس کے حفاظ ہر زمانے میں رہے اور رہیں گے۔ ان شاء اللہ!

پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی عبادت گاہیں عارضی تھیں۔ اس لئے ان کی امتیں اپنی عبادت گاہیں بیچ دیتی ہیں۔ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت جس طرح دائمی اور ابدی ہے اسی طرح مساجد جس خطہ اراضی پر بن گئیں وہ بھی ختم نبوت کی برکت سے دائمی اور ابدی ہوگئیں۔ مساجد کو فروخت کرنا اور انہیں دوسرے مقاصد کے لئے استعمال کرنا حرام ہے۔

اس تفصیل سے یہ سمجھ آیا کہ ختم نبوت کا عقیدہ کتنا اہم اور اس کی حفاظت کتنی ضروری ہے۔ امت مسلمہ کا فرض ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے تحفظ کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائیں اور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت پر کسی کو نقب زنی نہ کرنے دیں۔ چونکہ مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کرکے اس عقیدہ پر نقب زنی کی۔ لہٰذا مرزا قادیانی کو نبی اور مذہبی رہنما ماننے والوں سے مجلسی، اقتصادی اور عمرانی ہر قسم کا بائیکاٹ کرنا مسلمانوں کے لئے ضروری امر ہے۔

اپیل!

قادیانیت اسلام کے خلاف ایک ناسور ہے، یہ گروہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکا ڈالنے، ان کو مرتد بنانے، مسلمانوں کو دینی، سیاسی، معاشی، اقتصادی، معاشرتی ہر اعتبار سے تہی دست کرنے کے درپے ہے۔

ان تمام مقاصد کے حصول کے لئے قادیانی اربوں روپے پانی کی طرح بہارہے ہیں اور اس خطیر رقم کا حصول قادیانی مصنوعات اور دیگر اداروں کے ذریعہ سے ممکن بنایا جاتا ہے اور قادیانیوں کو نادانستہ طور پر فائدہ دینے میں وہ لوگ بھی شریک ہیں جو ان کی مصنوعات کو خریدتے ہیں۔

اسلامی غیرت ایک لمحہ کے لئے یہ برداشت نہیں کرتی کہ اسلام، پیغمبر اسلام اور ملت اسلامیہ کے دشمنوں سے کسی نوعیت کا کوئی تعلق اور رابطہ باقی رکھا جائے، اس لئے تمام غیور مسلمانوں سے اپیل ہے کہ حسب ذیل قادیانی اداروں کا دینی حمیت کے پیش نظر مقاطعہ کریں، جو کہ قرآن وسنت کی روشنی میں اسلامی عدل وانصاف کے عین مطابق ہے۔ اس کے علاوہ قادیانی ادارے جن کا یقینی علم ہو، ان کا بھی بائیکاٹ کریں۔ مثلاً ”شیزان ریسٹورنٹ، شیزان لمیٹڈ، اوسی ایس کوریئر، ذائقہ گھی، شاہ تاج شوگر ملز، شاہ نواز ٹیکسٹائل ملز، الرحیم جیولرز کراچی، رومی ٹریول کینٹ اسٹیشن کراچی۔“

یہ پمفلٹ پڑھ کر اپنے کسی دوسرے مسلمان بھائی کو مطالعے کے لئے دیجئے، فتنہ قادیانیت سے متعلق مزید آگاہی ومعلومات حاصل کرنے کے لئے لٹریچر دفتر ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان یا کسی ذیلی دفتر سے خط لکھ کر یا براہ راست مفت حاصل کریں۔